● سنتا (بنتے سے) یار کل رات مجھے ۹ آدمیوں نے پیٹا۔
بنتا: تو نے کیا کیا؟
سنتا: میں نے کہا اکیلے اکیلے آؤ۔
بنتا: پھر........؟
سنتا: پھر.... کیا انھوں نے مجھے ایک ایک کر کے پیٹا....!

مرسلہ: نصیر رمضامن، محلّہ چور مران، مالیر کوٹلہ (پنجاب)

● فیض (اقرار سے) دنیا کا سب سے طاقتور انسان کون ہے؟
اقرار: ٹریفک کا سپاہی جو صرف ایک ہاتھ کے اشارے سے سیکڑوں گاڑیاں روک لیتا ہے۔

مرسلہ: التمش، دھولیہ

● مالی بچے سے: درخت پر چڑھے کیا کر رہے ہو؟
بچہ: کچھ نہیں آپ کے کچھ آم نیچے گر گئے تھے انھیں دوبارہ لٹکا رہا ہوں۔

مرسلہ: قاضی اقرار مصدق، دھولیہ

● اُستاد: کوئی ایسا جملہ سناؤ جس میں اردو، ہندی، پنجابی اور انگریزی کے لفظوں کا استعمال ہوا ہو۔
شاگرد: عشق کی گلی وچ وچ نو انٹری۔ (استاد بے ہوش!)

مرسلہ: صدیقی پینٹر، قادر آباد، پربھنی

● استاد: بچو! اگر پانچ سو میں سے پانچ نکال دیں تو کیا بچے گا؟
شاگرد: دو صفر

مرسلہ: اقرار مصدق قاضی بندے نواز نگر، دھولیہ

● ایک عورت نے دوسری سے کہا: تم میرے ڈاکٹر کے پاس جاؤ وہ بہت قابل ہے۔
دوسری عورت نے کہا: مجھے اس کے پاس جانے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ مجھے کوئی بیماری نہیں ہے۔
پہلی عورت بولی: تم اس کے پاس جاؤ تو سہی وہ اتنا قابل ہے کہ تمھیں کوئی نہ کوئی بیماری بتا ہی دے گا۔

مرسلہ: ایم قاضی، دھولیہ

● خدمت گار: حضور! اب آپ خدا کے فضل سے لکھ پتی ہیں، مگر مجھے وہ وقت اچھی طرح یاد ہے جب آپ کے پاؤں میں جوتا تک نہ تھا۔
سیٹھ: گھبرا کر وہ کب؟
خدمت گار: جب آپ غسل خانے میں تھے۔

● استاد: ماشاءاللہ آپ کا بچہ ہوشیار ہے، اس نے اسکول کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔
لڑکے کا باپ (غصّے سے چلّا کر): آنے دیجیے اس کم بخت کو.... گدھا کہیں کا.... اس کو کہیں سکھ چین نہیں، گھر میں برتن توڑتا ہے اور اسکول میں ریکارڈ۔

مرسلہ: محمد پرویز عالم، جتن بیگھہ، اکوڑھی گولہ